کرنٹ کی زد میں آکر 3 مزدوروں کی موت

چھت کی ڈھلائی کے دوران حادثہ، معاوضہ کیلئے سڑک جام

گملا (ایس این بی) شہر حلقہ کے سی سی ای روڈ کے ڈمرڈوی میں 11 ہزار وولٹ بجلی تار کی زد میں آنے سے تین مزدوروں کی موت ہوگئی۔ جبکہ 9 سے زیادہ کرنٹ سے جھلس گئے۔ حادثہ میں موقع پر ہی دو مزدوروں نے دم توڑ دیا جبکہ ایک مجور مزدور کی موت علاج کے دوران ہوگئی۔

اطلاع کے مطابق ذریعہ تعمیر گھر کی چھت کی ڈھلائی ہو رہی تھی اور اسی کام میں لگے مزدور حادثہ کا شکار ہوگئے۔ چھت سے قریب 1 فٹ اوپر ہائی ٹینشن تار لگا ہوا ہے اور کام کے دوران ٹریکٹر مشین کرنٹ کے رابطہ میں آگیا۔ اس سے مشین سے سڑک کے دونوں طرف گاڑیوں کی لمبی قطاریں لگ گئیں۔ مہلوک کی شناخت بگرو باشندہ روشنی کھنڈ یا، دھودھرا باشندہ انکا کماری اور دندو دیوی کے طور پر کی گئی۔ جبکہ زخمیوں میں کارتک کھنڈ یا، منظری کماری، بنگلی کنڈا، روی کوپ، سونی منج، رنجی کماری، سیت کمار شامل ہیں۔ سبھی مزدور دھودھرا اور آس پاس کے گاؤں کے رہنے والے ہیں۔ زخمیوں کو صدر اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ اس میں سے دو کی حالت نازک بنی ہوئی ہے۔ انہیں ریس ریفر کیا گیا ہے۔ وہیں سڑک جام کی خبر پر موقع پر ایس ڈی ای نیشن چندر پال اور ایس آئی سن کماری پولیس ٹیم کے ساتھ پہنچے اور لوگوں کو سمجھا بجھا کر جام ختم کرایا۔ جھارکھنڈ نیشنل مورچہ کے اقلیتی سیل کے ضلع صدر محمد نعیم، اختر عرف گلن اور جھارکھنڈ نیشنل مورچہ کے ناون صدر محمد للن بھی موقع پر پہنچے۔

درخت سے لٹکی عورت کی لاش برآمد

گالوڈیہ (ایس این بی)

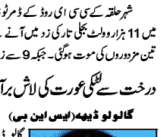

گالو ڈیہہ تھانہ حلقہ کے دیاشی پاڑا میں ایک عورت کی لاش اس کے گھر کے سامنے ایک درخت سے پھندے سے لٹکی برآمد ہوئی ہے۔ عورت 12 اکتوبر سے لاپتہ تھی۔ شوہر کے مطابق عورت نے پرائیویٹ فائنانس کمپنی سے لون لے رکھا تھا اور کمپنی کے ذریعہ بار بار پیسے وصولی کے لیے عورت کو پریشان کیا جا رہا تھا۔ مہلوک کی شناخت دیاشی پاڑا باشندہ دیپک دیوری کی بیوی جھماد یوری (35) کے طور پر کی گئی۔ دیپک مزدوری کرتا تھا اور کورونا کے دور میں اس کا کام بند ہو گیا تھا۔ دیپک نے بتایا کہ ایسے میں گھر چلانے کے لیے جھماد یوری نے لون لیا تھا۔ پرائیویٹ فائنانس کمپنی ہر روز روپے کے لیے میری بیوی کو پریشان کرتا تھا۔ اس واردات کی خبر کے بعد پولیس موقع پہنچی اور لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج کر معاملے کی جانچ کر رہی ہے۔

مچھلی پکڑنے کے دوران 4 نوجوان غرقاب

گڑھوا (ایس این بی) بشی دھر تھانہ حلقہ کے سمنی کھاڈ ڈیم میں مچھلی پکڑنے کے دوران چار نوجوانوں کی ڈوبنے سے موت ہوگئی۔ چاروں ڈیم کے پھاٹک کے نیچے جال لگانے گئے تھے اور اسی دوران یہ حادثہ ہوا۔ واردات کے قریب 3 گھنٹے بعد ڈیم کا پھاٹک کھلوایا گیا تو چاروں لاش نمبر میں بہہ گئے۔ یہاں سے چاروں لاش کو باہر نکالا گیا۔ قریب ڈیڑھ ماہ قبل اسی ڈیم میں ڈوبنے سے دو بچا زاد بھوں کی لپی موت ہوگئی تھی۔ یہاں سے چاروں لاش کو باہر نکالا گیا۔ قریب ڈیڑھ ماہ قبل اسی ڈیم میں ڈوبنے سے دو بچوں کی موت ہوگئی۔ مہلوک میں نگمر پنچایت کے وارڈ 5 کے نیا کھاڈ گاؤں باشندہ ہبلو اراؤں 25، امریش اراؤں، 17، اور ناگیندر اراؤں 22 شامل ہے۔ دراصل 9 نوجوان مچھلی پکڑنے کے لیے ڈیم گئے تھے۔ یہاں، ہبلو اٹل، امریش اور ناگیندر ڈیم میں پانی نکاسی والے پھاٹک کے پاس جال لگانے کے لیے گھسے تھے۔ کافی دیر ہونے کے بعد چاروں کے باہر نہیں نکلنے پر ان کے باقی ساتھیوں نے انہیں آواز لگائی۔ لیکن کوئی جواب نہیں ملا۔ اس کے بعد نوجوانوں نے آس پاس کے لوگوں کو اس کی خبر دی۔ واردات کی خبر ملنے کے بعد ڈیم پر آس پاس کے گاؤں کے لوگوں کی بھیڑ جمع ہوگئی۔ قریب تین گھنٹے بعد چاروں نوجوان کی لاش باہر نکالی گئی۔ بشی دھر گھر تھانہ پولیس نے چاروں لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے صدر اسپتال گڑھوا بھیج دیا گیا ہے۔

کنال سنگھ قتل کا ملزم راجوتر کی بنارس سے گرفتار

ڈبلیو سنگھ گینگ کا رائٹ ہینڈ ہونے کا انکشاف

پلاموں (ایس این بی) پلاموں پولیس نے لیگیسز کنال سنگھ قتل معاملے میں راجوتر کی ڈان ڈبلو سنگھ کا رائٹ ہینڈ ہے۔ ڈبلو سنگھ کے ذریعہ پلان کیے گئے مجرمانہ واردات کو انجام دینے میں راجوتر کی کا اہم رول رہتا ہے۔ تین جون 2020 کو کنال سنگھ کا قتل شہر تھانہ حلقہ کے سدنا بگلی گڑھ کے پاس کی گئی تھی۔ گولی مارنے کے لیے اسطرا جوتر کی نے ہی جرائم پیشہ کو مہیا کرایا تھا۔ ایس پی چندن کمار سنہا نے بتایا کہ پولیس کو راجوتر کی بنارس میں ہونے کی خبر ملی تھی۔ صدر ایس ڈی پی او کے وہ بے شکر بنارس پہنچے رات ایک ہوٹل کے کمرے سے راجو کو گرفتار کرلیا۔ ہوٹل میں وہ پرموداراؤں کے نام پر ٹھہرا ہوا تھا۔ پرموداراؤں کے نام کا آدھار کارڈ راجوتر کی کے پاس سے برآمد ہوا ہے۔ راجو کا پلان بنارس سے پٹنہ جانے کا تھا۔ پٹنہ کا ریل ٹکٹ پولیس کو اس کے پاس سے ملا ہے۔ ڈبلو سنگھ گینگ کا راجوتر کی مضبوط کڑی ہے۔ اس کے پاس سے مجرمانہ شیوبہ والے لوگوں کی بڑی تعداد ہے۔ کنال سنگھ قتل معاملے میں راجوتر مزد ملزم ہے۔ ایس پی نے بتایا کہ کنال قتل معاملے میں شہر کے ایک سفید پوش شخص کا بھی نام ہے۔ جس نے واردات کو انجام دینے کے لیے ڈبلو سنگھ کے اشارے پر مجرمانہ شبیہ والے لوگوں کو 15 لاکھ روپے دستاب کرائے تھے۔ گزشتہ تین دنوں سے ڈبلیو سنگھ کے گرفتاری کی خبر لوگوں کی زبان پر تھی۔ رانچی کے مہورا بادی علاقے سے اے کے 47 کے ساتھ اے ٹی ایس کے ذریعہ ڈبلیو سنگھ گرفتار کیے جانے کی چرچا 11 اکتوبر کی رات سے ہو رہی ہے۔ جبکہ پولیس کی طرف سے اس کی کوئی تصدیق نہیں کی جا رہی ہے۔ گرفتار راجوتر کی کے مطابق ڈبلیو سنگھ اب بھی پولیس کی پکڑ سے باہر ہے۔ حالانکہ پولیس کا اس نے یہ نہیں بتایا کہ ڈبلیو سنگھ کہاں چھپا ہوا ہے۔ راجوتر کی صدر تھانہ حلقہ کے بہبولوا کا رہنے والا ہے۔ اس پر قتل، رنگداری جیسے ایک درجن سے زیادہ معاملے درج ہیں۔ قتل، اسٹینڈ مین رنگداری، وصولی اور زمین، مکان قبضہ کرنے کے معاملے میں اس کا رول رہا ہے۔

شرابی شوہر کے ہاتھوں بیوی کا قتل

رانچی (ایس این بی) نام کم تھانہ حلقہ کے مہوا ٹولی میں دیر رات قریب 2 بجے ایک شرابی شوہر نے اپنی بیوی کا گلا دبا کر قتل کر دیا۔ مقتولہ کی بہن نے

تھانہ میں ایف۔ آئی آر درج کرائی ہے۔ اس کے بعد پولیس نے ملزم شوہر کو گرفتار کر لیا ہے۔ پولیس پوچھ گچھ میں ملزم نے دو پٹے سے گلا دبا کر بیوی کے قتل کرنے کی بات قبول کر لی ہے۔ الزام ہے کہ شراب پینے سے منع کرنے پر ملزم شوہر نے ساتھ گالی گلوچ کرتا تھا۔ قتل کی وجہ بھی یہی مانا جا رہی ہے۔ مقتولہ کی شناخت رنجی کنجب کے طور پر کی گئی ہے۔ ملزم شوہر کا نام بوآس کنجپ ہے۔ مقتولہ کی بہن رینو لگا نے نام کم تھانہ میں ایف آئی آر درج کرائی ہے۔ ادھر ملزم شوہر نے پولیس پوچھ گچھ میں یہ بھی بتایا کہ اس کی بیوی آکر پیسے کی ڈیمانڈ کرتی تھی لیکن پیسے نہیں رہنے کی وجہ سے وہ نہیں دے پاتا تھا۔ ایسے میں آکثر دونوں کے درمیان جھگڑا ہوتا رہتا تھا جس سے وہ تنگ آ چکا تھا۔ درج ایف آئی آر میں مقتولہ کی بہن رینو لگا نے بتایا کہ 2014 میں رنجی کی شادی نام کم باشندہ بوآس کنجپ کے ساتھ ہوئی تھی۔ شادی کے پچھ دنوں بعد سے ہی ملزم شوہر زیادہ شراب کا استعمال کرنے لگا تھا۔ شراب پینے سے منع کرنے پر وہ بیوی کے ساتھ گالی گلوچ کرتے ہوئے مار پیٹ کرتا تھا۔ اس دوران رنجی نے دو بچی کو بھی جنم دیا۔ لیکن بوآس کنجپ ان کی بھی پرورش نہیں کر پاتا تھا۔

گھر کا تالا توڑ کر 10.50 لاکھ کے زیورات اور نقدی چوری

پولیس موقع واردات پر پہنچ کر جانچ میں مصروف

رانچی (ایس این بی) پونداگ تھانہ حلقہ کے گنجتی گھر میں دیر رات 10.50 لاکھ کی املاک چوری کر لی۔ چوروں نے گھر کے زیورات کی چوری کر لی۔ متاثرہ شخص کا نام امیت کمار ہے۔ امیت اپنے گھر میں تالا بند کر کے پورے کنبہ کے لیے نکلے تھے۔ شہر میں کافی زیادہ جام ہونے کی وجہ سے گھر لوٹنے تو دیکھا کہ گھر کا مین بھی تالا ٹوٹا ہوا تھا اور سبھی دروازے کھلے تھے۔ گھر کا دیکھ کر انہیں چوری ہونے کی اندیشہ ہوا۔ الماری میں غائب ہیں۔ اس کے بعد واردات کی جانکاری فوراً معاملے کی جانکاری لی۔ فی الحال پولیس پورے میں جانکاری جٹا کر اسے گرفتار کرنے کی کوشش کر رہی ہے ساتھ پولیس عملہ بھی فگر مند ہے۔ پولیس کو کچھ میں کے بعد بھی چوراپنی کوشش میں کامیاب کیسے ہو جاتے چند دنوں میں پولیس کی سرگرمیاں زیادہ بڑھ گئی ہیں ہیں۔ پولیس اپنے مخبروں کا سہارا لے کر چوروں تک

چوروں نے ایک بند گھر کو نشانہ بناتے ہوئے کا تالا توڑ کر 50 ہزار نقد اور 10 لاکھ روپے کے ہے اور وہ پیکس کمپنی میں منیجر کے عہدے پر تعینات کے ساتھ رات 10 بجے درگا پوجا کا پنڈال کھومنے وجہ سے واپس گھر لوٹنے میں انہیں رات کے ایک بج دروازہ کھلا ہوا ہے۔ اس کے بعد اندر کے کمرے کا سارا سامان ادھر ادھر بکھرا پڑا ہوا تھا۔ گھر کی حالت کو دیکھا تو پتہ چلا کہ وہاں رکھے نقد اور سارے زیورات پولیس کو دی گئی۔ خبر ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچی اور معاملے کی جانچ کر رہی ہے اور ملزمین کے بارے ہے۔ شہر میں چوری کے بڑھتے واردات سے عوام ہی نہیں آ رہی ہے کہ آخر رات میں اتنی چوکسی برتنے جب۔ جب کہ عوام بھی اس بات پر متفق ہیں کہ ادھر پھر بھی چور اپنی مقصد میں کیسے کامیاب ہو جاتے پہنچنے کی کوشش کر رہی ہے۔

الگ الگ مقامات پر ہاتھیوں نے 3 لوگوں کو کچل کر مار ڈالا

محکمہ جنگلات کے ملازمین نے گاؤں میں پہنچ کر حالات کا جائزہ لیا

گریڈیہہ (ایس این بی) سریا اور ڈمری تھانہ کے الگ الگ مقامات پر ہاتھیوں کے جھنڈ نے تین لوگوں کو کچل کر مار ڈالا۔ سریا کے علاقے میں ایک بار پھر جنگلی ہاتھیوں کی دہشت دیکھی جا رہی ہے۔ گزشتہ رات یہاں امباڈیہ میں ہاتھیوں کی جھنڈ نے دو افراد کو کچل دیا گیا جبکہ ڈمری تھانہ میں بھی ہاتھی نے ایک شخص کو کچل دیا جس سے اس کی موت ہوگئی جس میں ایک شخص موقع پر ہی دم توڑ گیا۔ جبکہ دوسرا اسپتال میں علاج کے دوران دم توڑ گیا۔ یہاں گاؤں کے قریب ہاتھیوں کے ریوڑ کی موجودگی کی وجہ سے گاؤں والوں میں خوف وہراس کا ماحول ہے۔

دراصل، ہاتھیوں کا ایک ریوڑ جمرات کے رات سریا تھانہ علاقہ کے کیلاپند پنچایت کے امبادیہ گاؤں میں پہنچا۔ یہاں ہاتھیوں نے گاؤں کے سکندر رویداس اور دوہت رویداس کو کچل دیا۔ حادثے میں سکندر رویداس موقع پر ہی دم توڑ گیا۔ ساتھ ہی دوہت روی داس کو مقامی اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ جہاں وہ دوران علاج دم توڑ گیا۔

اس واقعہ کی معلومات محکمہ جنگلات کو دی گئی ہے۔ گاؤں والوں نے بہت کوششوں کے بعد ہاتھیوں کو گاؤں سے نکال دیا۔ گاؤں والوں کا کہنا ہے کہ ہاتھیوں کے ایک ریوڑ نے شام کے وقت گاؤں میں دستک دی تھی۔ اس دوران ہاتھیوں نے گاؤں کے سکندر رویداس اور دوہت رویداس کو پکڑ لیا۔ سریا تھانے کے علاقے میں جنگلی ہاتھیوں کا ریوڑ گزشتہ ایک ماہ سے گھوم رہا ہے۔ گاؤں کے کسانوں کی فصلوں کو نقصان پہنچا نے کے ساتھ ساتھ ہاتھیوں کے اس ریوڑ سے گھروں کو بھی نقصان پہنچ رہا ہے۔ محکمہ جنگلات کی ٹیم ہاتھیوں کے اس ریوڑ کو صرف ایک علاقے سے دوسرے علاقے میں لے جانے کے قائل ہے۔ کچھ ٹھوس اقدامات نہ ہونے کی وجہ سے دیہاتیوں میں ہمیشہ ہاتھیوں کا خوف رہتا ہے۔

دوسری واردات ڈمری میں جمعہ کی رات جنگلی ہاتھی نے 3 لوگوں کو کچل کر مار ڈالا۔ یہ واردات ڈمری کے خودی سار پنچایت کے ھنڈا ویہار گاؤں کی ہے۔ ہاتھی کے حملے میں ایک طرفی سے زخمی شخص کو گاؤں والوں کی مدد سے گریڈیہہ صدر اسپتال لے جایا گیا لیکن راستے میں ہی اس کی موت ہوگئی۔ بہیارا باشندہ آگھنائی راشٹر سنگھ کو 45 سالہ بیٹا سریش سنگھ کے طور پر کی گئی۔ واردات کی خبر پر ہنڈی صبح محکمہ جنگلات کی ٹیم گاؤں پہنچی۔ انچارج رینجر راجیو رنجن نے سرکاری معاوضہ دلانے کا رشتہ داروں کو یقین دلایا۔ وہیں فوراً 25 ہزار روپے اقتصادی مدد دینے کی بات کی۔ مقامی لوگوں نے بتایا کہ سریش سنگھ معذور تھا اسے مصنوعی آلات پر مدد کی لگا تھا۔ جمعہ کی رات 10 بجے گھر کے پاس چبوترے پر بیٹھا تھا۔ اسی دوران جھنڈ سے بچھڑا ہاتھی وہاں پہنچا اور سریش کو کچل دیا۔ واضح میں ہاتھی آنے کی جانکاری ہوتی یہی گاؤں کے لوگ اپنے گھروں سے باہر نکلے۔ اسی دوران شدید طور پر زخمی سریش ھرلوگوں کی نظر پڑی۔ اس کے بعد اسپتال لے جانے کے دوران راستے میں ہی اس کی موت ہوگئی۔ ادھر خبر کے بعد ہنڈی کی صبح اسسٹنٹ جنگل سپکور ونی، رینجر راجیو رنجن، فارسٹر امر دھیکر اور محکمہ جنگلات کے ملازمین کے ساتھ موقع پر پہنچے اور گاؤں والے اور رشتہ داروں سے مل کر واردات کی جانکاری لی۔

دھنباد: محبوبہ کو دیئے گئے گفٹ سے ڈکیتی کا انکشاف

نالندہ جیل میں بند ہے ڈکیتی کا ماسٹر مائنڈ منا

دھنباد (قمر الحق فین/ ایس این بی) ہیرا پھیری ملک ابھیا رٹمنٹ ڈکیتی معاملہ میں ایک موبائل نے پولیس کو کامیابی دلائی۔ سارکر سین کے گھر سے لوٹے گئے اس موبائل کو دیوریا کھام بار تھانہ حلقہ کے گنگا گھاٹی منا باد نے اپنی گاؤں کے ہی گول فرینڈ کو دے دیا تھا۔ جیسے ہی منا کی معشوقہ نے فون کا استعمال کیا پولیس کو خبر ہوگئی۔ اسی سراغ سے قانون کے ہاتھ ڈکیتوں کے گریبان تک پہنچے۔ ڈکیتی کے 11 دن بعد منا کی گرل فرینڈ نے لوٹ کی موبائل میں دوسرا سم ڈال کر اسے 15 سے 18 ستمبر تک استعمال کیا۔

دھنباد پولیس موبائل کو آئی ایم آئی ای نمبر سے ٹریک کر رہی تھی۔ پولیس کو جیسے ہی موبائل استعمال ہونے کی جانکاری ملی پولیس کے کان کھڑے ہوگئے۔ دھنباد پولیس کی ٹیم دیوریا پہنچی۔ منا کی معشوقہ کے پاس موبائل ضبط ہونے کے باوجود منا باد دیوریا پولیس کو رغلا رہا تھا۔ لمبی پوچھ گچھ کے بعد منا نے ڈکیتی میں شامل ہونے کا راز کھولا اور اپنے باقی ساتھیوں کے نام بتائے۔ دسہرہ کے بعد دھنباد پولیس کی ٹیم بہار کے نالندہ اور اتر پردیش کے دیوریا جائے گی۔ ہر ثبوت ڈکیتی معاملے میں یوگیندر مہتو عرف اپچ چوہان عرف ماسٹر نالندہ جیل میں بند ہے۔ وہیں دیوریا میں گانجہ کے ساتھ پکڑے جانے کی وجہ منا باد دیوریا جیل میں ہے۔ عدالت سے حکم نامہ لے کر دونوں ملزمین کو پروڈکشن وارنٹ پر دھنباد لایا جائے گا۔ انہیں پولیس ریمانڈ پر لے کر پوچھ گچھ کی جائے گی۔ ڈکیتی مقدمہ کا انکشاف کے باوجود پولیس لاکھوں روپے کے زیورات کے متعلق جانکاری نہیں جٹا پائی ہے۔ دھنباد پولیس نے اس معاملے میں بوکارو سے رام جی ساؤ کو بھی گرفتار کیا ہے۔ رام جی نے زیورات کپال فروخت کئے اس کی جانکاری نہیں دے رہا ہے۔ ادھر پولیس واردات میں شامل دیوریا باشندہ منا باد کے چچا زاد بھائی بھولا یادو اور دیوبرت یادو کے علاوہ بوکارو کے پرکاش اور اجوکی تلاش کر رہی ہے۔ واضح ہو کہ ماسٹر 2004 میں دھنباد ضلع پریشد کالونی میں پر بھاش منڈل، 2003 میں ڈی بی ایم ایس کالونی میں سدھیر کمار اور 2006 میں پاورنگ کالونی میں وشال رشت کے گھر ہوئی ڈکیتی میں جیل جا چکا ہے۔ بین ریاستی گینگ کا

B.E.M.S ڈائرکٹریز
(ٹیلس میں سپلائر)
صحی بشارت کے لیے ڈائرکٹری کرنے کا منصوبہ موضع
پوکھر، ہاٹیہ، ہاٹیہ، ہاٹیہ